



سوال

(801) بیوہ کی عدت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا ہو اس کی عدت کتنی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا ہو اس کی عدت دوسری عورتوں کی بہ نسبت بہت آسان ہے، کیونکہ یہ عورت دو حال سے خالی نہ ہوگی ایک، یا تو حاملہ ہوگی۔ اس صورت میں اس کی عدت وضع حمل ہے۔ دوسرے، یا حاملہ نہیں ہوگی۔ اس صورت میں اس کی عدت صرف چار ماہ دس دن ہے۔ حاملہ کی عدت وضع حمل ہے، خواہ اس کے لیے شوہر کی وفات پر چند گھنٹے ہی گزرے ہوں، بلکہ اگر بالفرض شوہر فوت ہو رہا ہو اور یہ نفاس میں ہو اور اس پر جنازہ پڑھے جانے سے پہلے ہی اس نے بچے کو جنم دے دیا ہو تو یہ عدت سے خارج ہو جائے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَأُولُو الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ... ۴ ... سورة الطلاق

”اور حمل والیوں کی عدت یہ ہے کہ وہ بچے کو جنم دے دیں۔“

اور دوران عدت میں عورت پر سوگ کی کیفیت ہونا ضروری ہے۔ یعنی ہر ایک زینت سے پرہیز کرنا جو اس کی طرف دیکھنے وغیرہ کا باعث ہو سکتی ہے اور اس میں درج ذیل امور آتے ہیں:

- 1- اس پر واجب ہے کہ اسی گھر میں رہے جس میں شوہر کی وفات ہوئی ہو اور یہ اس میں رہائش پذیر تھی۔ بلا کسی اہم اور شدید ضرورت کے گھر سے نہ نکلے، اور وہ بھی صرف دن میں۔
- 2- دوسرے، ہر طرح کی خوشبو سے پرہیز کرے، خواہ وہ کوئی کریم وغیرہ ہو یا اگر بتی کی قسم کی خوشبو۔ سوائے ایک موقع کے کہ حیض سے پاک ہونے کے بعد کوئی خوشبو استعمال کر سکتی ہے، تاکہ حیض کی ناپسندیدہ بو دور ہو جائے۔
- 3- تیسرے، ہر طرح کے زیورات سے پرہیز کرے، خواہ وہ ہاتھ کی چوڑیاں یا کنگن ہوں یا گلے کا ہار، کانوں کی بالین یا پاؤں کی پازیب یا سر کی کوئی زینت۔



4- ہر طرح کی زینت (میک اپ) سے پرہیز کرے، مثلاً سرمہ کا کاجل، ہونٹوں کی سرخی اور ہاتھ پاؤں پر مندی وغیرہ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 571

محدث فتویٰ